جمعہ 9 جون 2005ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 9 جون 2005ء یکم جمادی الاول 1426 ہجری 9 احسان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 127

بترس از آہ مظلوماں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ خانہ کعبہ کے قریب نماز پڑھ رہے تھے کہ بعض مخالفین نے اونٹ کی اوجھڑی لاکر حالت سجدہ میں آپ پر ڈال دی۔ نماز کے بعد رسول اللہؐ نے ان کے نام لے کر بد دعا کی اور یہ سارے لوگ جنگ بدر میں قتل کئے گئے اور ان کی لاشیں گرمی کی وجہ سے متعفن ہو گئی تھیں۔ ان میں ابوجہل، عتبہ، شیبہ، امیہ اور عقبہ شامل تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب الدعاء علی المشرکین حدیث نمبر 2717 و کتاب المغازی باب دعاء النبی علی کفار حدیث نمبر 3665

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مرتبہٴ محبت پر انسان صرف خیالی طور پر اپنے تئیں نجات یافتہ قرار نہیں دیتا بلکہ اندر ہی اندر وہ محبت اس کو تعلیم دیتی ہے کہ خدا کی محبت تیرے ساتھ ہے اور پھر خدا کی محبت اس کے شامل حال ہو کر ایک سکینت اور شانتی اس کے دل پر نازل کرتی ہے اور خدا وہ معاملات اس سے شروع کر دیتا ہے جو خاص اپنے پیاروں اور مقبولوں سے کرتا آیا ہے یعنی اس کی اکثر دعائیں قبول کر لیتا ہے اور معرفت کی باریک باتیں اس کو سکھلاتا ہے اور بہت سی غیب کی باتوں پر اس کو اطلاع دیتا ہے اور اس کے منشاء کے مطابق دنیا میں تصرفات کرتا ہے اور عزت اور قبولیت کے ساتھ دنیا میں اس کو شہرت دیتا ہے اور جو شخص اس کی دشمنی سے باز نہ آوے اور اس کے ذلیل کرنے کے درپے رہے آخر اس کو ذلیل کر دیتا ہے اور اس کی خارق عادت طور پر تائید کرتا ہے اور لاکھوں انسانوں کے دلوں میں اس کی الفت ڈال دیتا ہے اور عجیب و غریب کرامتیں اس سے ظہور میں لاتا ہے۔ اور محض خدا کے الہام سے لوگوں کے دلوں کو اس کی طرف کشش ہو جاتی ہے تب وہ انواع واقسام کے تحائف اور نقد اور جنس کے ساتھ اس کی خدمت کے لئے دوڑتے ہیں اور خدا اس سے نہایت لذیذ اور پر شوکت کلام کے ساتھ مکالمہ مخاطبہ کرتا ہے جیسا کہ ایک دوست ایک دوست سے کرتا ہے وہ خدا جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہے وہ اس پر ظاہر ہو جاتا ہے اور ہر ایک غم کے وقت اپنی کلام سے اس کو تسلی دیتا ہے۔ وہ اس سے سوال و جواب کے طور پر اپنے فصیح اور لذیذ اور پر شوکت کلام کے ساتھ باتیں کرتا ہے اور سوال کا جواب دیتا ہے اور جو باتیں انسان کے علم اور طاقت سے باہر ہیں وہ اس کو بتلا دیتا ہے مگر نہ نجومیوں کی طرح بلکہ ان مقتدر بادشاہوں کی طرح جن کی ہر ایک بات میں شاہانہ قدرت بھری ہوئی ہوتی ہے۔ وہ ایسی پیشگوئیاں اس پر ظاہر کرتا ہے جن میں اس کی عزت اور اس کے دشمن کے ذلت ہو اور اس کی فتح اور دشمن کی شکست ہو۔ غرض اسی طرح وہ اپنے کلام اور کام کے ساتھ اپنا وجود اس پر ظاہر کر دیتا ہے۔ تب وہ ہر ایک گناہ سے پاک ہو کر اس کمال تک پہنچ جاتا ہے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے اور بغیر اس کے ممکن نہیں کہ کوئی کسی گناہ سے پاک ہو سکے۔ سب سے زیادہ انسان کے لئے مشکل یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر اس کو یقین آجاوے اور اس کے دل میں یہ ایمان پیدا ہو کہ اس کی اطاعت سے دونوں جہانوں میں راحت اور آرام ملتا ہے اور اس کی نافرمانی تمام دکھوں کی جڑ ہے۔ پس اگر یہ معرفت پیدا ہو جائے تو پھر خود بخود انسان گناہ سے کنارہ کش ہو جاتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے اور یقین کرتا ہے کہ خدا دیکھ رہا ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 420)

حضور انور کا خطبہ جمعہ

کینیڈا سے براہ راست

10 جون 2005ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ وینکوور کینیڈا سے براہ راست پاکستانی وقت کے مطابق جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب 45-1 پر نشر ہو گا۔ پھر 11 جون بروز ہفتہ صبح 20-8 پر اور دوپہر 35-1 پر ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔ (نظارت اشاعت)

اگر ایک آدمی باخدا اور سچا متقی ہو تو اس کی سات پشت تک بھی خدا رحمت اور برکت کا ہاتھ رکھتا ہے اور ان کی خود حفاظت فرماتا ہے (حضرت مسیح موعود)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو

1۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو 8/اگست 2005ء بوقت 7 بجے صبح شروع ہوگا۔

2۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواست دہندگان امتحان کا نتیجہ نکلنے کے بعد فوری طور پر نتیجہ کی تحریری اطلاع دیں۔ نتیجہ کی اطلاع ملنے کے بعد انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی بھجوائی جائے گی۔

3۔ داخلہ کے لئے میٹرک کے امتحان میں کم از کم B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔

4۔ ایف اے/ ایف ایس سی پاس امیدوار کی میٹرک یا ایف اے/ ایف ایس سی میں سے کسی ایک میں B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔

5۔ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے اور ایف اے/ ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔

6۔ وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا مکمل پتہ لکھیں۔

فون: 047-6213563

فیکس: 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

پھولوں کا شہزادہ

مے کشو! تازہ کریں پھر سنت بادہ چلو!
سوئے میخانہ بہ حسب گرمی وعدہ، چلو!

بعد اک مدت کے پھر آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
اڑ کے پہنچو، سر کے بل جاؤ کہ پا پیادہ چلو

چل پڑے سوئے سفر تو لوٹ کے کیا دیکھنا
ہو کے پھر بیگانہ ہائے منزل و جادہ چلو!

داد اور بیداد تو ہے منحصر توفیق پر
جام ہو، مینا ہو یا پیمانۂ سادہ۔ چلو!

عندلیبان چمن کو ہو نوید سر خوشی!
بزم آرا پھر ہوا پھولوں کا شہزادہ چلو

نور کب دیکھا کسی نے خاک آنکھوں سے حبیب؟
اشک میں تبدیل کر کے دید کا مادہ چلو!

حضرت احمد سے لے کر حضرت مسرور تک
میں تو ہوں ساحرؔ در اقدس کا دلدادہ، چلو!

ایچ۔آر۔ساحرؔ

تقریب آمین

مکرمہ شازیہ انجم صاحبہ بنت مکرم محمد خان صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ لکھتی ہیں کہ خاکسارہ کے بیٹے عزیزم عبدالباری ولد مکرم عبدالقدوس صاحب (بعمر 6سال) اور بھتیجے عزیزم محمد اطہر ولد مکرم محمد طارق صفدر صاحب دارالنصر غربی منعم (بعمر 8 سال) نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور ختم کیا ہے۔ ان کی تقریب آمین مورخہ 2005ء کو خاکسارہ کی رہائش دارالنصر غربی منعم میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے بچوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو قرآن کریم کے نور سے منور فرمائے اور مزید قرآن سیکھنے اور سکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم محمد یوسف سلیم شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ محمود آباد جہلم میں 8۔اپریل 2005ء کو تین بچوں کی تقریب آمین ہوئی۔ عزیزم نعمان احمد ولد مکرم ملک نعیم احمد صاحب نے 6 سال کی عمر میں، عزیزہ ارم بشیر بنت مکرم ملک بشیر احمد صاحب نے 7 سال کی عمر میں اور سائرہ فاروق بنت مکرم ملک فاروق احمد صاحب نے 7 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ بعد از نماز ظہر ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور نظم کے بعد قرآن کی شان اور قرآن کی محبت کے واقعات سیرت النبیؐ اور سیرت حضرت مسیح موعود سے پیش کئے گئے۔ اس کے بعد تینوں بچوں سے باری باری قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان بچوں کے دل و دماغ کو قرآن کریم کی برکت سے منور فرمادے اور دینی و دنیوی حسنات سے نوازے۔ آمین‘‘

اعلان دارالقضاء

(مکرم قاضی منور احمد صاحب بابت ترکہ مکرم قاضی محمد منیر صاحب)

مکرم قاضی منور احمد صاحب ساکن جوہر ٹاؤن لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم قاضی محمد منیر صاحب ولد مکرم قاضی حکیم محمد حسین صاحب آف کوروال ضلع سیالکوٹ بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 3/35 واقع محلّہ دارالعلوم شرقی برقبہ دس مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ سب ورثاء کے نام بحصہ شرعی منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء کی تقسیم درج ذیل ہے۔

1۔مکرم قاضی منور احمد صاحب (بیٹا)
2۔مکرم قاضی مظفر احمد صاحب (بیٹا)
3۔مکرم قاضی مبشر احمد صاحب (بیٹا)
4۔محترمہ نصرت ظہور صاحبہ (بیٹی)
5۔محترمہ مسرت ودود صاحبہ (بیٹی)
6۔محترمہ شفقت ناصر صاحبہ (بیٹی)
7۔محترمہ تنویر الاسلام صاحبہ (بیٹی)
8۔محترمہ بشارت منیر (مرحومہ) (بیٹی)

وارثان: عبدالسلام۔عبدالباسط۔عبدالاعلیٰ (بیٹے) سعادت منیر (بیٹی)۔ بدر منیر (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ کو اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم منصور احمد خان صاحب ایڈمنسٹریشن سوسائٹی کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم خورشید احمد خان صاحب ابن مکرم عبدالکریم خان صاحب مرحوم سابق انسپکٹر مدارس کراچی بقضائے الٰہی مورخہ 23 مئی 2005ء کو بعمر 71 سال وفات پا گئے ان کی نماز جنازہ اسی روز بیت النصر کراچی میں محترم عطاء الرحمٰن صاحب صدر حلقہ سوسائٹی نے پڑھائی۔ موصی ہونے کے باعث ان کی میت 24 مئی کو ربوہ لے جائی گئی۔ اور بیت المبارک میں بعد از نماز عصر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم نے دعا کرائی۔ مرحوم حضرت انوار حسین خان (شاہ آباد، یوپی) رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت عبدالرحیم صاحب نیر مربی افریقہ کے نواسے تھے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

میروڈبہ ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

ربوہ کی روایتی کھیل میروڈبہ جو کہ خدام الاحمدیہ کے تحت ہونے والے ورزشی مقابلہ جات کا حصہ ہوتی ہے اس کو ربوہ میں رواج دینے کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے تحت مورخہ 3 جون 2005ء کو گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں میروڈبہ ٹورنامنٹ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ ناک آؤٹ بنیاد پر کھیلے گئے اس یک روزہ ٹورنامنٹ میں کل 28 محلّہ جات کی ٹیموں نے حصہ لیا جن میں 350 سے زائد کھلاڑیوں نے شمولیت کی۔ چار گراؤنڈز پر بیک وقت ٹورنامنٹ بعد فجر شروع ہوا۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل اسی روز شام کو مجلس دارالرحمت غربی اور دارالنصر وسطی کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا جو کہ دارالرحمت غربی جیت کر نقد انعام وٹرافی کی حقدار ٹھہری۔ مہمان خصوصی مکرم مشہود احمد صاحب مہتمم امور طلبہ نے انعامات تقسیم کئے۔ حسن انتظام کے ساتھ ہونے والے اس ٹورنامنٹ کو شائقین کی بہت بڑی تعداد نے دیکھا۔ اور اس دلچسپ کھیل کو سراہا۔ اس ٹورنامنٹ کیلئے مقامی کو حلقہ دارالیمن وسطی سلام کا تعاون حاصل رہا۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حفظان صحت اور طبی معاملات کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ ارشادات

صفائی کی تاکید، دوا اور دعا کا تعلق، وضو اور نماز کے فوائد اور بیماریوں کی حکمت

ترتیب: فرید احمد نوید صاحب

ظاہری پاکیزگی کا اثر باطن پر

"انسان کی دو حالتیں ہوتی ہیں جو شخص باطنی طہارت پر قائم ہونا چاہتا ہے وہ ظاہری پاکیزگی کا بھی لحاظ رکھے۔ پھر ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ...... (البقرۃ: 223) یعنی جو لوگ باطنی اور ظاہری پاکیزگی کے طالب ہیں۔ مَیں اُن کو دوست رکھتا ہوں۔ ظاہری پاکیزگی باطنی طہارت کی مدد اور معاون ہے۔ اگر انسان اسے ترک کردے اور پاخانہ پھر کر بھی طہارت نہ کرے تو باطنی پاکیزگی پاس بھی نہیں پھٹکتی۔ پس یاد رکھو کہ ظاہری پاکیزگی اندرونی طہارت کو مستلزم ہے۔ اس لئے ہر...... کے لئے لازم ہے کہ کم از کم جمعہ کے دن ضرور غسل کرے۔ ہر نماز میں وضو کرے۔ جماعت کھڑی ہو تو خوشبو لگائے۔ عیدین اور جمعہ میں جو خوشبو لگانے کا حکم ہے وہ اسی بنا پر قائم ہے۔ اصل وجہ یہ ہے کہ لوگوں کے اجتماع کے وقت عفونت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے غسل کرنے اور صاف کپڑے پہننے اور خوشبو لگانے سے سمیّت (زہر) اور عفونت سے روک ہوگی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی میں یہ قانون مقرر کیا ہے۔ ویسا ہی قانون مرنے کے بعد بھی رکھا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 164)

صفائی رکھنے کی تاکید

حضرت مفتی صادق صاحب کے مکان کی نسبت دریافت کر کے فرمایا کہ:

"اس کے مالکوں کو کہو کہ روشندان نکال دیں اور آج کل گھروں میں خوب صفائی رکھنی چاہئے کپڑوں کو بھی ستھرا رکھنا چاہئے۔ آج کل دن بہت سخت ہیں اور ہوا زہریلی ہے اور صفائی رکھنا تو سنت ہے۔ قرآن شریف میں بھی لکھا ہے۔ وَثِیَابَکَ فَطَھِّرْ (-) (المدثر:5-6)۔" (ملفوظات جلد 2 صفحہ 576)

وباؤں سے بچاؤ کے لئے

حضرت مسیح موعود نے سید فضل شاہ صاحب کو یہ فرمایا کہ:

"آپ کا کمرہ بہت تاریک رہتا ہے اور اس میں نم بھی بہت زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ آج کل وبائی دن ہیں۔ رعایت اسباب کے لحاظ سے ضروری ہے کہ وہاں آگ وغیرہ جلا کر مکان گرم کرلیا کریں۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 690)

دوا اور دعا کا باہم ربط

ان تمام تر احتیاطوں اور اسباب کے ساتھ ساتھ حضرت مسیح موعود نے اصل احتیاط اور علاج دعا کو ہی قرار دیا ہے کیونکہ علاج اور احتیاط کی بھی ایک حد ہے اور اس سے آگے تمام تر معاملہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم پر موقوف ہے۔

امراض و بائیہ کا تذکرہ ہوا تو فرمایا:

"یہ ایام برسات کے معمولاً خطرناک ہوا کرتے ہیں۔ ہند کے طبیب کہتے ہیں کہ ان تین مہینوں میں جو بچ رہے وہ گویا نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے۔"

پھر فرمایا:

"یہ جاڑا بھی خوفناک ہی نظر آتا ہے۔"

فرمایا:

"اطباء بڑے بڑے پرہیزوں اور حفظ ماتقدم کے لئے احتیاطیں بتاتے ہیں۔ اگرچہ سلسلہ اسباب کا اور اُن کی رعایت درست ہے مگر میں کہتا ہوں کہ محدود العلم ضعیف انسان کہاں تک بچار بچار کر غذا اور پانی کا استعمال کیا کرے۔ میرے نزدیک تو استغفار سے بڑھ کر کوئی تعویذ وحرز اور کوئی احتیاط و دوا نہیں۔ مَیں تو اپنے دوستوں کو کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ سے صلح وموافقت پیدا کرو اور دعاؤں میں مصروف رہو۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 201)

اسباب سے فائدہ اُٹھانا منع نہیں ہے

اللہ تعالیٰ نے صحت کی بحالی اور بیماریوں سے بچاؤ کیلئے جو بھی اسباب عطا کر رکھے ہیں ان سے فائدہ اُٹھانا منع نہیں ہے لیکن دنیاداروں کی طرح محض اسباب پر ہی مکمل بھروسہ کرلینا اور دواؤں اور اسباب کو یقینی قرار دے دینا درست نہیں ہے کیونکہ علاج بھی اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر فائدہ نہیں دیتے۔ حضور فرماتے ہیں۔

"رعایت اسباب ہماری۔۔۔ شریعت میں منع نہیں ہے کسی شخص نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم دوا کریں۔ آپ نے جواب میں فرمایا: کہ ہاں دوا کرو۔ کوئی مرض ایسا نہیں جس کی دوا نہ ہو۔ ہاں یہ بالکل سچی بات ہے کہ کوئی بَید یا ڈاکٹر یہ دعویٰ نہیں کرسکتا کہ اُس کی فلاں دوا ضرور فائدہ کرے گی۔ اگر ایسا ہوتا تو پھر کوئی شخص کیوں مرتا۔ طبیبوں اور ڈاکٹروں کو چاہئے کہ متقی بن جاویں۔ دوا بھی کریں اور دعا بھی۔ تنہائی میں بہت بہت دعائیں مانگیں جن لوگوں نے گھمنڈ کیا تھا اللہ تعالیٰ نے اُن کو ہی ذلیل کیا۔ لکھا ہے کہ جالینوس کو اسہال کے بند کرنے کا بڑا دعویٰ تھا۔ خدا کی شان کہ وہ خود اسی مرض کا شکار ہوا۔ اسی طرح بعض طبیب مدقوق ہوکر اور بعض مسلول ہوکر اس دنیا سے چل دیئے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 165)

رعایت اسباب

"اگرچہ سوائے اذن الٰہی کے کچھ نہیں ہوتا مگر تاہم احتیاط کرنی ضروری ہے کیونکہ اس کے لئے بھی حکم ہی ہے۔ احادیث میں جو متعدی امراض کے ایک دوسرے سے لگ جانے کی نفی ہے اس کے بھی یہی معنی ہیں ورنہ کیسے ہوسکتا ہے کہ امور مشہودہ اور محسوسہ کا انکار کیا جاوے۔ اس سے کوئی یہ نہ دھوکا کھاوے کہ ہمارا اعتقاد قال اللہ وقال الرسول کے برخلاف ہے۔ ہرگز نہیں بلکہ ہم تو قرآن شریف کی اس آیت پر عمل کرتے ہیں۔ (-) (ھود: 114) رعایت اسباب کرنی قدیم سنت انبیاء کی ہے جیسے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جنگ میں جاتے تو خود زرہ وغیرہ پہنتے خندق کھودتے، بیماری میں دوائیں استعمال کرتے۔ اگر کوئی ترکِ اسباب کرتا ہے تو وہ خدا کا امتحان کرتا ہے جو کہ منع ہے"۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 635)

"ایک شبہ پیدا ہوتا ہے کہ شاید ہم استعمال اسباب سے منع کرتے ہیں یہ صحیح نہیں ہے ہم اسباب کے استعمال سے منع نہیں کرتے بلکہ رعایت اسباب بھی ضروری ہے کیونکہ انسانی بناوٹ بجائے خود اس رعایت کو چاہتی ہے لیکن اسباب کا استعمال اس حد تک نہ کرے کہ اُن کو خدا کا شریک بنادے بلکہ اُن کو بطور خادم سمجھے۔ جیسے کسی کو بٹالہ جانا ہو تو وہ یکہ یا ٹٹو کرایہ کرتا ہے۔ تو اصل مقصد اس کا بٹالہ پہنچنا ہے نہ وہ ٹٹو یا یکہ۔ پس اسباب پر کلّی بھروسہ نہ کرے یہ سمجھے کہ ان اسباب میں اللہ تعالیٰ نے کچھ تاثیریں رکھی ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نہ چاہے تو وہ تاثیریں بیکار ہو جائیں اور کوئی نفع نہ دیں۔ اسی کے موافق ہے جو مجھے الہام ہوا ہے رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 3)

صرف اسباب اور دواؤں پر بھروسہ نہ کریں

طاعون کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

"اصل میں لوگ اس کے حقیقی علاج کی طرف سے تو بالکل غافل ہیں اور اِدھر اُدھر ہاتھ پاؤں مارتے پھرتے ہیں مگر جب تک وہ اس کے اصل علاج کی طرف رجوع نہ کریں گے تب تک نجات کہاں؟ کوئی طبیبوں یا ڈاکٹروں کی طرف بھاگتا ہے اور کوئی ٹیکہ کے واسطے بازو پھیلاتا ہے کوئی نئے تجربہ اور نئی ایجاد کے درپے ہے۔ ہماری شریعت نے اگرچہ اسباب سے منع نہیں کیا بلکہ فِیْہِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ سے معلوم ہوتا ہے کہ دواؤں میں خدا تعالیٰ نے خواص شفاء مرض بھی رکھے ہوئے ہیں اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ دواؤں میں تاثیرات ہوتی ہیں اور امراض کے معالجات ہوا کرتے ہیں مگر ان اسباب پر بھروسہ کرلینا اور یہ گمان کرنا کہ انہیں کے ذریعہ سے نجات اور کامیابی ہوجاوے گی یہ سخت شرک اور کفر ہے۔ بھروسہ اسباب پر ہرگز نہ چاہئے بلکہ یوں چاہئے کہ اسباب کو مہیا کرکے پھر بھروسہ خدا تعالیٰ پر کرنا چاہئے اور اگر وہ چاہے تو ان اسباب کو مفید بنادے اور اُسی سے پھر بھی دعا کرنی چاہئے کیونکہ اسباب پر نتائج مرتب کرنا تو اُسی کا کام ہے اور یہی توکل ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 188)

30 سال کی عمر کے بعد احتیاط کریں

حضرت مولانا مولوی نوردین صاحب کی طبیعت 31/ جولائی 1898ء سے بعارضہ درد شکم علیل تھی تو حضرت اقدس نے آدمی بھیج کر خبر منگوائی اور افاقہ کی خبر سن کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ فرمایا اور فرمایا:

"مولوی صاحب کا سن اب انحطاط کا ہے اس لئے بڑی احتیاط کی ضرورت ہے گویا پھونک پھونک کر قدم رکھنا چاہئے زندگی اور موت تو اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہے لیکن انسان کو یہ بھی مناسب نہیں کہ وہ اسباب کی رعایت نہ رکھے۔

پھر فرمایا کہ

دراصل انحطاط کا زمانہ 30 سال کے بعد سے شروع ہوجاتا ہے۔ افراط اور تفریط اس سن میں اچھی نہیں ہوتی۔ مَیں نے بعض آدمی دیکھے ہیں کہ گِنا نَپا آٹا دیتے اور پانی بھی اندازہ اور وزن کے ساتھ کھاتے پیتے ہیں اور بعض یہاں تک بڑھ جاتے ہیں کہ ان کو کسی قسم کا اندازہ نہیں رہتا۔ یہ دونوں باتیں

ٹھیک نہیں۔

جیسا کہ میں نے کہا زمانہ شباب تیس سال تک ہے اور یہ بھی اس صورت میں کہ قویٰ مضبوط اور تندرست ہوں ورنہ بعض تو اوائل ہی میں تشبہ بالشیوخ رکھتے ہیں‘‘۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 177)

وضو اور نماز کے طبی فوائد

شریعت کے احکامات میں ایک طرف تو انسان کیلئے روحانی فوائد ہیں اور دوسری طرف جسمانی صحت کیلئے بھی یہ چیزیں مفید ہیں۔ فرمایا:

’’نماز کا پڑھنا اور وضو کا کرنا طبی فوائد بھی اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ اطباء کہتے ہیں کہ اگر کوئی ہر روز منہ نہ دھوئے تو آنکھ آ جاتی ہے اور یہ نزول الماء کا مقدمہ ہے اور بہت سی بیماریاں اس سے پیدا ہوتی ہیں۔ پھر بتلاؤ کہ وضو کرتے ہوئے کیوں موت آتی ہے۔ بظاہر کیسی عمدہ بات ہے۔ منہ میں پانی ڈال کر کلّی کرنا ہوتا ہے۔ مسواک کرنے سے منہ کی بدبو دور ہوتی ہے۔ دانت مضبوط ہو جاتے اور دانتوں کی مضبوطی غذا کے عمدہ طور پر چبانے اور جلد ہضم ہو جانے کا باعث ہوتی ہے۔ پھر ناک صاف کرنا ہوتا ہے۔ ناک میں کوئی بدبو داخل ہو تو دماغ کو پراگندہ کر دیتی ہے۔ اب بتلاؤ کہ اس میں برائی کیا ہے۔ اس کے بعد وہ اللہ تعالیٰ کی طرف اپنی حاجات لے جاتا ہے اور اس کو اپنے مطالب عرض کرنے کا موقع ملتا ہے۔ دعا کرنے کیلئے فرصت ہوتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ نماز میں ایک گھنٹہ لگ جاتا ہے اگرچہ بعض نمازیں تو پندرہ منٹ سے بھی کم میں ادا ہو جاتی ہیں۔ پھر بڑی حیرانی کی بات ہے کہ نماز کے وقت کو تضیع اوقات سمجھا جاتا ہے۔ جس میں اس قدر بھلائیاں اور فائدے ہیں اور اگر سارا دن اور ساری رات لغو اور فضول باتوں یا کھیل اور تماشوں میں ضائع کر دیں تو اس کا نام مصروفیت رکھا جاتا ہے اگر قوی ایمان ہوتا، قوی تو ایک طرف اگر ایمان ہی ہوتا تو یہ حالت کیوں ہوتی اور یہاں تک نوبت کیوں پہنچتی‘‘۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 407)

مصیبت سے پہلے اپنی اصلاح کرلو

’’حدیث شریف میں آیا ہے کہ مصیبت کے وارد ہونے سے پہلے جو دعا کی جائے وہ قبول ہوتی ہے کیونکہ خوف و خطر میں مبتلا ہونے کے وقت تو ہر شخص دعا اور رجوع الی اللہ کر سکتا ہے۔ سعادت مندی یہی ہے کہ امن کے وقت دعا کی جائے۔ انسان کو چاہئے کہ ان لوگوں کی حالت سے عبرت حاصل کرے جو اس خطرہ میں مبتلا ہیں۔ یہاں سے تو بہت قریب گاؤں میں یہ بیماری پھیلی ہوئی ہے۔ وہاں کے حالات دریافت کر کے ہر شخص قبل از وقت عبرت حاصل کر سکتا ہے۔ اس وقت تک ضلع جالندھر میں یہ مرض بہت ترقی پر ہے۔ گو ضلع ہوشیار پور میں کچھ کمی ہے۔

تاہم میں یقین نہیں کرتا کہ وہ بالکل ناپید ہو جائے گی۔ ابھی جاڑا آنے والا ہے۔ اس لئے پہلے ہی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جاؤ۔ نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں۔ یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی آپؐ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں۔ اس لئے اس بات کو خوب یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنے عمل کر لو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک یہ بھی نشان ہے کہ آسمان اور زمین اس کے امر سے قائم رہ سکتے ہیں۔ بعض دفعہ وہ لوگ جن کی طبائع طبیعیات کی طرف مائل ہیں کہا کرتے ہیں کہ نیچری مذہب قابل اتباع ہے۔ کیونکہ اگر حفظ صحت کے اصولوں پر عمل نہ کیا جائے تو تقویٰ اور طہارت سے کیا فائدہ ہوگا؟ سو واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے یہ بھی ایک نشان ہے کہ بعض وقت ادویات بے کار رہ جاتی ہیں اور حفظِ صحت کے اسباب بھی کسی کام نہیں آ سکتے۔ نہ دَوا کام آ سکتی ہے نہ طبیب حاذق۔ لیکن اگر اللہ تعالیٰ کا امر ہو تو اُلٹا سیدھا ہو جایا کرتا ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 172)

بیماری بطور سزا اور عذاب

جب دنیا میں فسق و فجور پھیل جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے لوگ دور جا پڑتے ہیں اور اس سے لاپروا ہو جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بھی ان کی پروا نہیں کرتا ہے۔ ایسی صورت میں پھر اس قسم کی وبائیں بطور عذاب نازل ہوتی ہیں ان بلاؤں اور وباؤں کے بھیجنے سے اللہ تعالیٰ کی غرض یہ ہوتی ہے کہ دنیا پر اللہ تعالیٰ کی توحید اور عظمت ظاہر ہو اور فسق و فجور سے لوگ نفرت کر کے نیکی اور راستبازی کی طرف توجہ کریں اور خدا تعالیٰ کے مامور کی طرف جو اس وقت دنیا میں موجود ہوتا ہے توجہ کریں۔ اس زمانہ میں بھی فسق و فجور کے سیلاب کا بند ٹوٹ گیا ہے۔ راستبازی، تقویٰ عفت اور خدا ترسی اور خداشناسی بالکل اُٹھ گئی تھی۔ دین کی باتوں پر ہنسی کی جاتی تھی۔ پس اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے موافق جو اُس نے اپنے نبیوں اور رسولوں کی زبان پر کیا تھا کہ مسیح موعود کے وقت دنیا میں مری بھیجوں گا اس طاعون کو اصلاح خلق کے لئے مسلّط کیا ہے۔ طاعون کو برا کہنا بھی گناہ ہے یہ تو خدا تعالیٰ کا ایک مامور ہے جیسا کہ مَیں نے ہاتھی والی رویا میں دیکھا تھا، لیکن مَیں دیکھتا ہوں کہ باوجود اس کے کہ بعض دیہات بالکل برباد ہو گئے ہیں اور ہر جگہ یہ آفت برپا ہے تو بھی ان شوخیوں، شرارتوں اور بیباکیوں میں فرق نہیں آیا جو اس سے پہلے بھی تھیں۔ مکر و فریب، ریاکاری بدستور پھیلی ہوئی ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 634)

بے وقت موتوں کا زمانہ

’’دیکھو یہ زمانہ بے وقت موتوں کا زمانہ آ گیا ہے۔ بھلا پہلے کبھی تم نے اپنے باپ دادا سے بھی سنا ہے کہ اس طرح اچانک موت کا سلسلہ کبھی جاری ہوا ہو۔ رات کو اچھا بھلا کام کاج کرتا اور چلتا پھرتا آدمی سوتا ہے اور صبح کو ایسی نیند میں سویا ہوا ہوتا ہے کہ جس سے جاگنا ہی نہیں۔ اب جس گھر میں یہ موت آئی گھر کا گھر اور گاؤں کے گاؤں اُس نے خالی کر دیئے ابھی انجام کی خبر نہیں۔ کیا کیا دن آنے ہیں۔ ایک نادان اپنی نادانی کی وجہ سے جب طاعون چند دن کے لئے رک جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کسی مصلحت سے اُسے بند کرتا ہے وہ کہتا ہے بس اب گئی اب نہیں آئے گی۔ او میاں! ایسا ہمیشہ ہی ہوا کرتا ہے کہ بیماریاں آتی ہیں چار دن رہ کر چلی جاتی ہیں مگر خدا کی باریک تدابیر سے وہ ناواقف ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ وہ مہلت دیتا ہے کہ بھلا ابھی ان میں کچھ صلاحیت اور تقویٰ اور خوف بھی پیدا ہوا ہے یا نہیں۔

اس طاعون کا پچھلا تجربہ بتاتا ہے کہ ایک ایک دَورہ ستر ستر سال کا ہوا کرتا ہے۔ اس سے تو جنگل کے جانوروں نے بھی پناہ مانگی ہے۔ جب انسانوں کو ختم کر چکتی ہے تو جنگل کے حیوانوں اور درندوں کو بھی ختم کر دیتی ہے ایسے وقتوں میں خدا تعالیٰ بچا لیتا ہے ان لوگوں کو جو ان مصائب اور عذابوں کے نازل ہونے سے پہلے اپنے آپ کی اصلاح کرتے اور دوسروں سے عبرت پکڑتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کی حفاظت خود کرتا ہے عذابوں اور شدائد کے وقتوں میں جو آرام اور عیش کے وقت میں اس سے ڈرتے اور پناہ مانگتے ہیں۔ مگر جب عذاب کسی پر نازل ہو جاوے تب توبہ بھی قبول نہیں ہوتی‘‘۔ (ملفوظات جلد سوم ص 177)

اپنے آپ کو درست کرلو

’’پس اب موقعہ ہے کہ تم خدا تعالیٰ کے سامنے اپنے آپ کو درست کر لو اور اس کے فرائض کی بجا آوری میں کمی نہ کرو۔ خلق اللہ سے کبھی بھی خیانت، ظلم، بدخلقی، ترش روئی ایذاء دہی سے پیش نہ آؤ۔ کسی کی حق تلفی نہ کرو کیونکہ ان چیزوں کے بدلے بھی خدا تعالیٰ مواخذہ کرے گا۔ جس طرح خدا تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی، اس کی عظمت، توحید اور جلال کے خلاف کرنے اور اس سے شرک کرنا گناہ ہیں اسی طرح اس کی خلق سے ظلم کرنا۔ اُن کی حق تلفیاں نہ کرو، زبان یا ہاتھ سے دکھ یا کسی قسم کی گالی گلوچ دینا بھی گناہ ہیں۔ پس تم دونو طرح کے گناہوں سے پاک بنو اور نیکی کو بدی سے خلط ملط نہ کرو‘‘۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 177)

بیماریاں جہنم کا نمونہ بھی ہیں

’’برخلاف اس کے جو کچھ حالت انسان کی ہے وہ جہنم ہے۔ گویا خدا تعالیٰ کے سوا زندگی بسر کرنا یہ بھی جہنم ہے۔ پھر حدیث شریف سے یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ تپ بھی حرارت جہنم ہی ہے۔ امراض اور مصائب جو مختلف قسم کے انسان کو لاحق حال ہوتے ہیں یہ بھی جہنم ہی کا نمونہ ہے اور یہ اس لئے کہ تا دوسرے عالم پر گواہ ہوں اور جزا و سزا کے مسئلہ کی حقیقت پر دلیل ہوں اور ......۔ مثلاً جذام ہی کو دیکھو کہ اعضاء گر گئے ہیں اور رقیق مادہ اعضاء سے جاری ہے۔ آواز بیٹھ گئی ہے۔ ایک تو یہ بجائے خود جہنم ہے۔ پھر لوگ نفرت کرتے ہیں اور چھوڑ جاتے ہیں۔ عزیز سے عزیز بیوی، فرزند، ماں باپ تک کنارہ کش ہو جاتے ہیں۔ بعض اندھے اور بہرے ہو جاتے ہیں۔ بعض اور خطرناک امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پتھریاں ہو جاتی ہیں اور پیٹ میں رسولیاں ہو جاتی ہیں۔ یہ ساری بلائیں اس لئے انسان پر آتی ہیں کہ وہ خدا سے دور ہو کر زندگی بسر کرتا ہے اور اُس کے حضور شوخی اور گستاخی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کی عزت اور پروا نہیں کرتا ہے۔ اُس وقت ایک جہنم پیدا ہو جاتا ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 372)

لاکھوں بیماریاں

حقیقت یہ ہے کہ انسان کسی قدر بھی احتیاط کرے بیماریاں اتنی زیادہ اور مختلف اقسام کی ہیں کہ اگر اللہ کا فضل اُسے نہ بچائے تو بچنا ممکن نہیں ہے۔ اور پھر ایک بیماری کا علاج دس نئی بیماریوں کی بنیاد بن جاتا ہے اس حقیقت کو بیان کرتے ہوئے حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

’’ہمارے والد صاحب مرحوم بھی مشہور طبیب تھے جن کا پچاس برس کا تجربہ تھا۔ وہ فرمایا کرتے تھے کہ حکمی نسخہ کوئی نہیں اور اصل حقیقت بھی یہی ہے کہ تصرف اللہ کا خانہ خالی رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے والا سعادت مند ہے۔ انسان مصیبت میں بد دماغ نہ ہو اور غیر اللہ پر بھروسہ نہ کرے۔ یکدفعہ ہی خفیف عوارض شدید ہونے لگ جاتے ہیں۔ کبھی قلب کا علاج کرتے کرتے دماغ پر آفت آ جاتی ہے کبھی سردی کے پہلو پر علاج کرتے کرتے گرمی کا زور چڑھ جاتا ہے۔ کون ان بیماریوں پر حاوی ہو سکتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کرنا چاہئے۔ انسان ان حشرات الارض اور سمّیات کو کب گن سکتا ہے۔ صرف بیماریوں کو بھی نہیں گن سکتا۔ لکھا ہے کہ صرف آنکھ ہی کی تین ہزار بیماریاں ہیں۔ بعض بیماریاں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ ایسے طور پر غلبہ کرتی ہیں کہ ڈاکٹر نسخہ ہی نہیں لکھ چکتا جو بیمار کا خاتمہ ہو جاتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 166)

بیماریوں کے فوائد

اللہ تعالیٰ نے بیماریوں اور تکالیف کا یہ سارا سلسلہ بھی بے فائدہ پیدا نہیں کیا بلکہ اس میں بھی انسان کیلئے رحمت کے بہت سے پہلو ہیں۔ ایک غیر مومن کیلئے جہاں بیماری مصیبت دکھائی دیتی ہے وہیں ایک مومن ان تکالیف کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے قرب کے مدارج طے کرتا ہے۔ کثرت سے دعاؤں کی طرف توجہ ہوتی ہے اور ہر لحظہ خدا تعالیٰ یاد رہتا ہے۔

(باقی صفحہ 12 پر)

ضلع اٹک (سابق کیمبل پور) میں

احمدیت کا آغاز اور رفقاء حضرت مسیح موعود

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

ضلع اٹک صوبہ پنجاب کا آخری ضلع ہے جس کے آگے صوبہ سرحد شروع ہوتا ہے۔ اس کا نام پہلے کیمبل پور تھا۔ سن 1904ء سے پہلے یہ علاقہ ضلع راولپنڈی میں شامل تھا لیکن 1904ء میں حکومت نے اسے الگ ضلع بنا دیا۔ 2004ء میں ضلع کی سوسالہ تقریبات منعقد کی گئیں اور حکومت نے ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا اور اخباروں اور بعض رسالوں نے بھی اس مقصد کے لئے خصوصی صفحات شائع کئے۔ ان کوائف کے مطابق ضلع اٹک کا رقبہ سترہ لاکھ ایکڑ سے زائد اور موجودہ آبادی تقریباً چودہ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ ضلع کی اسی فیصد آبادی دیہی علاقوں پر مشتمل ہے اور زراعت کا انحصار بارش پر ہوتا ہے جسے بارانی علاقہ کہتے ہیں۔

اب اس ضلع میں چھ تحصیلیں بنادی گئی ہیں۔

1۔اٹک، 2۔فتح جنگ، 3۔جنڈ، 4۔پنڈی گھیپ، 5۔حضرو، 6حسن ابدال

ضلع کے شمال مغرب میں پاکستان کا سب سے بڑا دریائے سندھ گزرتا ہے جس کے کنارے اٹک کا مشہور قلعہ واقع ہے۔ اس علاقہ کی اپنی تاریخ ہے۔ برصغیر پاک و ہند پر جو حملہ آور شمال مغرب کی طرف سے داخل ہوتے تھے ان کے ساتھ اس مقام پر مقابلہ کیا جاتا تھا اور انہیں آگے بڑھنے سے روکنے کی کوشش کی جاتی تھی۔ قلعہ اٹک کے معرض وجود میں آنے کی بھی یہی وجہ معلوم ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے آغاز پر ہی پنجاب کی اس آخری حد سے بھی بعض سعید روحیں احمدیت کی طرف متوجہ ہوئیں اور مامور زمانہ کی مقناطیسی شخصیت کھینچ کر انہیں اپنے حلقۂ ارادت میں لے آئی جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ازلی ابدی قانون ہے۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اور کوئی صاحب نور دنیا کی اصلاح کے لئے بھیجا جاتا ہے اور جب وہ آتا ہے تو اس کی طرف مستعد روحیں کھینچی چلی آتی ہے اور پاک فطرتیں خود بخود رو بحق ہوتی چلی جاتی ہیں اور جیسا کہ ہرگز ممکن نہیں کہ شمع کے روشن ہونے سے پروانہ اس طرف رخ نہ کرے ایسا ہی یہ بھی غیر ممکن ہے کہ بروقت ظہور کسی صاحب نور کے صاحب فطرت سلیمہ کا اس کی طرف بارادت متوجہ نہ ہو۔''

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد اول ص646)

اس ضمن میں حضرت ملک نواب خان صاحب (پیرانہ تحصیل پنڈی گھیپ ضلع اٹک) حضرت ملک نور خان صاحب (سروالہ تحصیل و ضلع اٹک) حضرت میاں جان محمد صاحب (اٹک خورد تحصیل و ضلع اٹک) قابل ذکر ہیں۔ جنہوں نے دیوانوں اور پروانوں کی طرح قادیان کا رخ کیا اور حضرت مسیح موعود کی دستی بیعت کی۔ ان کے علاوہ کئی ایسے رفقاء مسیح موعود ہیں جو سروس کے سلسلہ میں اس ضلع میں تشریف لائے اور پھر یہیں کے ہوکر رہ گئے۔ ان میں حضرت پیر فیض احمد صاحب بطور خاص قابل ذکر ہیں جو اصل میں ضلع گجرات کے تھے اور حضرت حافظ روشن علی صاحب کے خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ وہ غالباً ملازمت کے سلسلہ میں اٹک آئے لیکن یہیں کے ہوکر رہ گئے اور وفات پا کر اٹک میں ہی مدفون ہوئے۔ 2 ستمبر 2004ء کے الفضل ربوہ میں ان کی ایک صاحبزادی کی طرف سے ان کے بارے میں ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ حضرت ملک نواب خان صاحب، حضرت ملک نور خان صاحب اور حضرت میاں جان محمد صاحب کا ذکر خاکسار اپنے دو مضامین میں پہلے بھی کر چکا ہے جو روزنامہ الفضل ربوہ میں 14 راکتوبر 2002ء اور 29 راگست 2003ء شائع ہوئے تھے۔

ان کے علاوہ بھی بعض ایسے رفقاء تھے جو سروس کے سلسلہ میں یہاں کچھ عرصہ رہے اور پھر واپس کسی اور جگہ جا کر وہاں یا مرکز سلسلہ میں پہنچ کر اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئے۔ ایسے رفقاء میں حضرت ڈاکٹر گوہر دین صاحب قابل ذکر ہیں۔ ان کا ذکر بھی (ملک سلطان رشید صاحب سابق امیر ضلع اٹک کے حوالے سے) الفضل ربوہ 29 راگست 2003ء کے شمارے میں آچکا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی کتاب ''آئینہ کمالات اسلام'' میں کیفیت جلسہ 27 دسمبر 1892ء بمقام قادیان ضلع گورداسپور کے ذیلی عنوان سے مرقوم ہے کہ اس جلسہ کے موقع پر اگرچہ پانچ سو کے قریب لوگ جمع ہو گئے تھے لیکن وہ احباب اور مخلص جو محض للہ شریک جلسہ ہونے کے لئے دور دور سے تشریف لائے ان کی تعداد قریب تین سو پچیس کے پہنچ گئی تھی۔

چنانچہ تین سو ستائیس افراد کی فہرست شائع کی گئی جو کہ باہر سے تشریف لانے والے احباب تھے اس فہرست میں دو احباب مکھڑ ضلع اٹک (سابق ضلع راولپنڈی) کے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

(264) میاں پیر بخش صاحب خوجہ مکھڑ ضلع راولپنڈی

(265) چوہدری محمد سعید صاحب مکھڑ ضلع راولپنڈی

مکھڑ تحصیل جنڈ ضلع اٹک میں واقع ہے۔

اس طرح یہ دو رفقاء بھی اس علاقہ کے تھے جنہیں بہت ابتداء میں احمدیت قبول کرنے اور رفقاء مسیح موعود میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔

اٹک کے ابتدائی احمدیوں میں ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کا بھی نام ملتا ہے جو اٹک میں سول سرجن رہ چکے ہیں لیکن خلافت ثانیہ کے آغاز پر غیر مبائعین میں شامل ہوگئے تھے۔ حضرت ڈاکٹر سید میر محمد اسماعیل صاحب نے اپنے ایک اہم مضمون میں ان کا ذکر اٹک (کیمبل پور) کے حوالہ سے کیا ہے۔ حضرت میر صاحب کے الفاظ یہ ہیں۔

'' 1908ء ماہ فروری کا واقعہ ہے کہ میں راولپنڈی تین ماہ کے لئے سول ہاسپٹل میں متعین ہوکر گیا۔ ان دنوں جماعت کے ہفتہ وار جلسے اور جمعہ کی نماز حکیم شاہنواز صاحب کے مکان پر ہوا کرتی تھی جس میں ڈاکٹر بشارت احمد صاحب بھی کیمبل پور سے آکر گاہے بگاہے شامل ہوا کرتے تھے۔ جمعہ کبھی ڈاکٹر صاحب پڑھاتے تھے کبھی حکیم صاحب کبھی یہ خاکسار ......''

(الفرقان ربوہ مئی جون 1965ء ص39)

اس حوالے کی طرف میرے بہنوئی رفاقت احمد صاحب نے رہنمائی فرمائی۔ پھر بعض اکابر رفقاء کا اس علاقے میں تشریف لانا ثابت ہے جیسا کہ حضرت مولانا نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) کوٹ فتح خان تحصیل فتح جنگ ضلع اٹک تشریف لائے آپ کے کوٹ فتح خان کے رئیس کے ساتھ ذاتی تعلقات تھے۔ حضرت خلیفہ اول کے ہی زیر کفالت بچپن میں بھیرہ میں رہنے والے ایک رفیق حضرت ماسٹر سردار عبدالرحمٰن صاحب (سابق مہر سنگھ) نہایت ابتداء میں سروالا (جو اٹک شہر سے ملحقہ گاؤں ہے) بطور مدرس تشریف لائے اور ان کے ذریعے ہی یہاں سے دو سعید روحوں نے صداقت کو قبول کیا اور قادیان پہنچ کر حضرت مسیح موعود کی دستی بیعت کی۔ میری مراد حضرت ملک نور خان صاحب اور حضرت میاں جان محمد صاحب سے ہے۔

ایک اور رفیق مسیح موعود حضرت ڈاکٹر مرزا عبدالکریم صاحب اٹک کے ایک سابق امیر ضلع (ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب) کے والد کا بھی اٹک میں کئی سال تک رہنا ثابت ہے۔

حضرت ڈاکٹر عبدالکریم صاحب کے والد کا نام حضرت مرزا محمد اسماعیل صاحب تھا۔ یہ دونوں باپ بیٹا رفقاء مسیح موعود میں شامل ہیں۔ ان لوگوں کا اصل علاقہ تو ترگڑی ضلع گوجرانوالہ تھا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ قادیان جا کر رہائش پذیر ہوگئے تھے اور متحدہ ہندوستان کی تقسیم کے بعد پاکستان آگئے۔ حضرت ڈاکٹر مرزا عبدالکریم صاحب کے ایک فرزند ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب نے کیمبل پور (موجودہ اٹک) میں پریکٹس شروع کی اور یہیں آباد ہوگئے۔ (غالباً 1992ء تک ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب اٹک کے امیر ضلع رہے ہیں۔ پھر لندن نقل مکانی کر گئے)

اپنے بیٹے (ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب) کی وجہ سے رفیق مسیح موعود حضرت مرزا عبدالکریم صاحب سالہا سال تک اٹک میں ہی قیام پذیر رہے (پہلے ریلوے میں بطور ڈسپنسر ملازمت کرتے رہے ہیں)

حضرت ڈاکٹر عبدالکریم صاحب 1965ء میں فوت ہوگئے۔ تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

ایک اور معروف رفیق مسیح موعود حضرت مولوی خان ملک صاحب کھیوالی کا بھی اٹک میں آنا ثابت ہے۔ بھیرہ کی تاریخ احمدیت میں لکھا ہے کہ

''حضرت مولوی خان ملک صاحب مصنف قانونچہ کھیوالی (گرائمر) ...... ایک مشہور عالم دین اور نیکوکار بزرگ ...... مخدوم محمد عثمان صاحب نے اپنی اولاد کی اعلیٰ تعلیم و تربیت کے لئے حضرت مولوی خان ملک صاحب ...... کو اتالیق مقرر فرمایا ...... لیکن جلالپور ضلع جہلم کے پیرومرشد جناب پیر حیدر شاہ صاحب انہیں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے مانگ کر لے گئے اور مخدوم صاحبان کے اتالیق مولوی صاحب موصوف کے فرزند ارجمند حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب مقرر ہوئے جنہوں نے تقریباً تمام عمر بھیرہ میں بسر کی۔

حضرت مولوی خان ملک صاحب جلالپور سے فارغ ہوکر کیمبلپور تشریف لے گئے پھر قادیان گئے اور 313 (رفقاء) میں شامل ہوگئے۔ وہیں فوت ہوکر بہشتی مقبرہ (قادیان) میں دفن ہوئے۔ حافظ مبارک

احمد صاحب انہیں کے پوتے ہیں۔''

(بھیرہ کی تاریخ احمدیت ص59 از میاں فضل الرحمٰن بسمل)

خاکسار نے مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت سے ان کے بارہ میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے ایک عریضہ لکھا تھا جس کے جواب میں مولانا نے اپنے مکتوب میں تحریر فرمایا ''حضرت مولوی خان ملک صاحب اور ان کے فرزند مولوی عبدالرحمٰن صاحب دونوں رفقاء خاص 313 میں سے تھے اور ضمیمہ انجام آتھم کی فہرست میں حضرت اقدس نے بالترتیب نمبر 197 اور نمبر 203 پر ان کا نام درج فرمایا ہے۔ کھیوا یا کھیوالی ضلع جہلم میں تھا (اب ضلع چکوال میں ہے) جیسا کہ ضمیمہ انجام آتھم کی فہرست کے نمبر 203 پر بھی وضاحت موجود ہے۔ عاجز کو حضرت مولوی حافظ مبارک احمد صاحب کے ادنیٰ تلامذہ میں سے ہونے کا شرف حاصل ہے۔ فالحمدللہ''

اٹک میں آپ کی آمد کی وجہ تو معلوم نہیں ہو سکی لیکن اتنا ثابت ہے کہ آپ اٹک میں تشریف لائے تھے اور پھر قادیان ہجرت کر گئے تھے اور اٹک میں آپ کے علم کا اتنا شہرہ تھا کہ بڑے بڑے علماء یہ جاننے کے باوجود کہ آپ احمدی ہیں آپ کے اعزاز میں کھڑے ہو جاتے تھے۔

پس یہ وہ ضلع ہے جہاں ابتداء میں ہی مسیح موعود کے عشاق پیدا ہو گئے اور انہوں نے اپنے پاک وجودوں کے ذریعے احمدیت کی ابتدائی تاریخ کو رقم کیا۔ علاقے کے بعض رؤسا کا بھی خلفاء مسیح موعود سے تعلق رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا کوٹ فتح خان کے رئیس کے ساتھ تعلق کا ذکر گزر چکا ہے۔

تحصیل جنڈ میں مکھڈ شریف کے پیر صاحب کا حضرت مصلح موعود سے تعلق رہا ہے۔ ایک بار جب حضرت مصلح موعود بذریعہ ٹرین اس علاقے سے گزرے تو پیر صاحب کھانا لے کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

حضرت مسیح موعود کی بعثت سے لے کر تحریک جدید کے آغاز تک یہاں کئی جماعتیں قائم ہو چکی تھیں چنانچہ تحریک جدید کے پانچ ہزار مجاہدین کی فہرست میں کیمبلپور شہر، واہ چھاؤنی، کوٹ فتح خان، محمودہ، چک امرال، حسن ابدال، جنڈ، حضرو، شادی خان، کسراں، چونترہ کے افراد کے اسماء ملتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت ضلع کیمبلپور (اٹک) میں کئی جماعتیں قائم تھیں۔

کئی خاندانوں کے نقل مکانی کی وجہ سے جماعتوں اور افراد جماعت کی کیفیت میں مدوجزر ہوتا رہا اور اس وقت ضلع بھر میں صرف سات چھوٹی چھوٹی جماعتیں قائم ہیں۔

اب جبکہ جماعت دنیا بھر کے 178 ممالک تک پھیل چکی ہے ہمیں ان علاقوں اور ابتدائی رفقاء کو ہرگز بھولنا نہیں چاہئے۔ جن سے سلسلہ کا آغاز ہوا یا انہی کی قربانیوں اور دعاؤں کا فیض ہے کہ جماعت پھیلتی چلی جاری ہے۔ الحمدللہ

ان ابتدائی رفقاء کا جو مسیح موعود کے روحانی لشکر کا ہراول دستہ ہے بہت بڑا مقام ہے۔ قرآن کریم میں ہے کہ جو بعد میں آئے وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ایمان میں ہم پر سبقت لے گئے اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے کوئی کینہ نہ رہنے دے۔ اے ہمارے رب! یقیناً تو بہت شفیق اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (الحشر:11) ہمیں بھی یہی طریق اپنانا چاہئے۔

راقم الحروف کو بھی یہ سعادت حاصل ہے کہ وہ بھی رفقاء مسیح موعود کی نسل میں سے ہے (جن کا تعلق حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مولد و مسکن بھیرہ سے تھا) اور دعا کرتا ہوں کہ ''اے میرے پروردگار مجھ کو اس بات کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے ماں باپ پر احسانات کئے ہیں تیرے ان احسانات کا شکریہ ادا کرتا رہوں اور مجھے اس بات کی بھی توفیق دے کہ میں کوئی ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو جائے اور میرے پر یہ بھی احسان کر کہ میری اولاد نیک بخت ہو اور میرے لئے خوشی کا موجب ہو اور میں اولاد پر بھروسہ نہیں کرتا بلکہ ہر ایک حاجت کے وقت تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں ان میں سے ہوں جو تیرے آگے اپنی گردن رکھ دیتے ہیں اور نہ کسی اور کے آگے۔''

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 209)

تعریف کے قابل ہیں یارب تیرے دیوانے
آباد ہوئے جن سے دنیا کے ہیں ویرانے
فرزانوں نے دنیا کے شہروں کو اجاڑا ہے
آباد کریں گے اب دیوانے یہ ویرانے

مجلس خدام الاحمدیہ بینن کا سالانہ اجتماع

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ بینن کے دوران خدام الاحمدیہ کی نیشنل مجلس عاملہ سے میٹنگ میں صدر صاحب خدام الاحمدیہ کی میعاد مکمل ہو جانے کی وجہ سے انتخاب کروانے کا ارشاد فرمایا جس کی تعمیل میں مجلس عاملہ نے 25 دسمبر 2004ء کو دو روزہ اجتماع اور الیکشن برائے صدر کروانے کا فیصلہ کیا اور محترم شہود راجی صاحب کو ناظم اعلیٰ مقرر کر کے اگست سے اجتماع کی تیاریاں شروع کر دی گئیں۔ ناظم اعلیٰ نے انتظامیہ تشکیل دے کر گاہے بگاہے چھ سات اجلاس کئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام ناظمین نے بڑی محنت سے کام کیا۔

اجتماع کے موقع پر نمائش کا انتظام کیا گیا۔ نمائش پر تین طرح کے سٹال تھے۔ ایک جماعتی لٹریچر کا جس پر جماعتی کتب، رسائل، پمفلٹس اور مختلف چارٹس رکھے گئے تھے۔ دوسرا کمپیوٹر کا جس میں مختلف مناظر، حضرت اقدس مسیح موعود، خلفاء کرام رفقاء حضرت مسیح موعود، شہداء احمدیت، بینن میں جماعتی مساعی، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے دورہ بینن نیز اجتماع کے ہر سیشن کی متحرک تصاویر اجتماع کے دونوں دن دکھائی جاتی رہیں۔ جبکہ تیسرا سٹال طب کا تھا جس پر مختلف ادویات رکھی گئی تھیں۔

25 دسمبر 2004ء کو حسب پروگرام جب اجتماع شروع ہونا تھا تو اس سے ایک دن قبل بھی ایک اچھا منظر دیکھنے کو مل رہا تھا کہ مرکزی مشن ہاؤس پورٹونووو کے قریب جو اجتماع گاہ تھی اس کے پاس تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ویگنیں آتیں اور پتہ لگتا کہ اب فلاں جماعت کے خدام آئے ہیں اور اب فلاں کے۔ ہر خادم لمبی اور تھکا دینے والی مسافت کے باوجود بھی اپنے اجتماع میں شمولیت کے لئے خوش و خرم نظر آتا تھا۔ اسی جوش جذبہ کے ساتھ بینن کی 54 جماعتوں سے 338 خدام و اطفال اجتماع میں شامل ہوئے تھے۔

بینن کی اکثریت مذہباً عیسائی ہے اور دسمبر کا آخری عشرہ ان کے جلسے جلسوں کے لئے بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے، اس دوران یہ لوگ سڑک پر چلنے والی تمام گاڑیوں کو حاصل کر لیتے ہیں یا پھر جلسے والے دن گھیر کر وہاں لے جاتے ہیں۔ اس طرح ان ایام میں ٹرانسپورٹ کا میسر آنا بھی ایک محال امر ہوتا ہے کیونکہ یا تو گاڑی ہی نہیں ملتی اور اگر مل بھی جائے تو کرایہ خوب بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

بینن کے گیارہ ڈیپارٹمنٹس (صوبے) ہیں اور بفضل اللہ سبھی میں جماعت احمدیہ موجود ہے اجتماع کے موقع پر 9 ڈیپارٹمنٹس کی شمولیت ہو گئی تھی۔ جبکہ باقی دو سے ٹرانسپورٹ کے بروقت میسر نہ آنے کی وجہ سے خدام پہنچ نہ سکے۔

25 دسمبر کو حسب پروگرام محترم امیر صاحب نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ، مربیان سلسلہ، عہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ اور انتظامیہ اجتماع کی ہمراہی میں جب لوائے احمدیت اور لوائے بینن لہرایا تو خدام کے اظہار تشکر اور نعرہ ہائے تکبیر سے ماحول گونج اٹھا۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اور پنڈال میں افتتاحی تقریب کے لئے تشریف لے گئے۔ جہاں تلاوت قرآن کریم کے بعد خدام کا عہد دہرایا گیا۔ پھر قصیدہ حضرت اقدس مسیح موعود پڑھا گیا۔ بعدہ ناظم صاحب اعلیٰ اجتماع نے حاضرین کو پروگرام سے آگاہ کیا۔ صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے سامعین کو خوش آمدید کہتے ہوئے اجتماع کے ایام میں زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی کرتے رہنے کی تلقین کی۔ جس کے بعد محترم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب کیا۔

دعا کے بعد اطفال و خدام کے علمی مقابلہ جات شروع ہوئے جو تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہے۔ علمی مقابلہ جات، دوپہر کا کھانا اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد دو لوکل زبانوں (گوں اور ڈنڈی) میں درج ذیل عناوین پر تقاریر ہوئیں۔

1۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کا مقصد اور تاریخ۔ مکرم رائی زکریا صاحب معلم۔ 2۔ حضرت مسیح موعود کی آمد کا مقصد مکرم عبدالحمید صاحب معلم۔

شام 4 بجے کے بعد تمام خدام و اطفال کھیل کے میدان میں چلے گئے جہاں پر رسہ کشی، دوڑ اور فٹبال کے بڑے ہی دلچسپ اور منظم مقابلہ جات ہوئے۔ بعد از نماز مغرب و عشاء مکرم مجیب احمد صاحب مربی سلسلہ نے اجتماع کی اہمیت کے عنوان پر تقریر کی جس کے بعد رات کا کھانا ہوا بعدہ محترم آصف محمود ڈار صاحب انچارج شعبہ ایم ٹی اے نے تمام حاضرین کو پروجیکٹر کے ذریعہ مذکورہ بالا پروگرام دکھایا۔ نیز مکرم امیر صاحب کے ساتھ تمام قائدین مجالس کی ایک تفصیلی میٹنگ ہوئی اس میں آپ نے قائدین کو دعا کرنے کو اپنا معمول بنانے، اپنے عہدوں کا پاس رکھنے اور رپورٹس بروقت پہنچانے کی تلقین کی۔

اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جس میں 275 خدام و اطفال نے شرکت کی۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن اور درس حدیث ہوا۔ ناشتہ اور تیاری پنڈال کے بعد حسب پروگرام صدر خدام الاحمدیہ کا الیکشن ہوا اور پھر اختتامی تقریب کی ابتداء تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوئی پھر صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنی سالانہ رپورٹ پیش کی جس کے بعد محترم امیر صاحب نے علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم کئے اور خطاب سے نوازا۔

امیر صاحب کی اختتامی تقریر کے بعد ناظم صاحب اعلیٰ نے اجتماع میں شامل ہونے والوں، انتظامیہ، مربیان سلسلہ، ڈاکٹر حضرات، مصنفین کرام، مہمانان کرام نیز لجنہ ٹیم کا شکریہ ادا کیا اور ان کے لئے دعا کی درخواست کی۔ بعد ازاں صدر مجلس مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اور اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 29 اپریل 2005ء)

آنکھیں کھنچنے کا احساس

کروٹن ٹگلیم۔ پیرس کواڈ

''کروٹن میں آنکھیں پیچھے کی طرف کھنچنے کی علامت بھی پائی جاتی ہے۔ Paris Quadrifolia میں یہی علامت نسبتاً وسیع بیماریوں کے دائرے سے تعلق رکھتی ہے یہاں تک کہ عورتوں کو سینے کی بیماریوں میں اندر دھاگے سے کھنچنے کا احساس ہوتا ہے اور شدید درد ہوتا ہے جس سے رات کو سونا دشوار ہو جاتا ہے۔ کروٹن اور Paris میں یہ فرق ہے کہ Paris میں اسہال کی علامت نہیں ہوتی لیکن کروٹن میں اسہال کی علامت عموماً پائی جاتی ہے اور ناف کے پیچھے کھچاؤ کا احساس ہوتا ہے جیسے رسی سے اندر کی طرف کھینچا جا رہا ہو۔''

(صفحہ: 338)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 47219 میں ارشد حسین

ولد فضل حسین قوم سہارن پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالٹن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد حسین گواہ شد نمبر 1 منور حسین کینیڈا گواہ شد نمبر 2 لئیق ناصر کینیڈا

مسل نمبر 47220 میں خالدہ خواجہ

بنت خواجہ عبدالمجید قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ شمیم خواجہ گواہ شد نمبر 1 سید نسیم احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد چوہدری کینیڈا

مسل نمبر 47221 میں فرزانہ تسنیم

زوجہ خواجہ عبدالمجید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر +1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + کرایہ مکان واقع ربوہ ملکیتی خاوند محترم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ تسنیم گواہ شد نمبر 1 سید نسیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد چوہدری

مسل نمبر 47222 میں خواجہ عبدالمجید

ولد خواجہ عبدالرشید مرحوم قوم خواجہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1520 ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ عبدالمجید گواہ شد نمبر 1 سید نسیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد چوہدری

مسل نمبر 47223 میں چوہدری نسیم احمد

ولد چوہدری فضل قادر مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع کینیڈا اندازاً مالیتی -/350000 کینیڈین ڈالر پر بینک قرض واجب الادا -/120000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد چٹھہ کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عبدالباری کینیڈا

مسل نمبر 47224 میں خالد محمود ظفر بٹ

ولد محمود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانٹریال کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود ظفر بٹ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بٹ والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد سعید وصیت نمبر 10275

مسل نمبر 47225 میں مسعود احمد پرویز

ولد محمد احمد ثاقب قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی تقریباً -/175000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 2۔ پلاٹ واقع لاہور مالیتی -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد پرویز گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرشید ملک ولد مولوی محمد احمد ثاقب گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالحی انجم کینیڈا

مسل نمبر 47226 میں رضوان لطیف

ولد عبداللطیف قوم شرما پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان لطیف گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عبدالباری کینیڈا

مسل نمبر 47227 میں پروین الیاس

زوجہ الیاس احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانٹریال کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/348 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین الیاس گواہ شد نمبر 1 الیاس احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اسامہ سعید کینیڈا

مسل نمبر 47228 میں سامیہ حمید

زوجہ عبدالحمید عارف قوم کشمیر شیخ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سامیہ حمید گواہ شد نمبر 1 عدنان حمید کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ہادی علی وصیت نمبر 23702

مسل نمبر 47229 میں بلال احمد ملک

ولد مظفر احمد ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد ملک گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد بن ملک فضل حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر ولد چوہدری غلام نبی

مسل نمبر 47230 میں عبدالودود صدیقی

ولد عبدالوہاب صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع کیلگری کینیڈا اندازاً مالیتی -/240000 ڈالر کینیڈین بینک قرض -/145000 ڈالر کینیڈین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالودود صدیقی گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری کینیڈا

مسل نمبر 47231 میں طلعت محمود راجپوت

ولد عبدالرشید انور قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع کیلگری کینیڈا اندازاً مالیتی -/245000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ۔ مکان پر بینک قرض -/184000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلعت محمود راجپوت گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد کینیڈا

مسل نمبر 47232 میں ملک عبدالخالق

ولد ملک فضل احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دس مرلہ رہائشی پلاٹ واقع کہکشاں

کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان کیلگری مالیتی -/170000 کینیڈین ڈالرجس پر بینک قرض -/115000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عبدالخالق گواہ شدنمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شدنمبر 2 عبدالباری کینیڈ

مسل نمبر 47233 میں یاسر احمد

ولد مشتاق احمد پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر احمد گواہ شدنمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شدنمبر 2 آفتاب احمد کینیڈا

مسل نمبر 47234 میں تنویر احمد تاج

ولد تاج الدین قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان کیلگری مالیتی -/275000 کینیڈین ڈالر۔ بینک قرض -/250000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد تاج گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود گواہ شدنمبر 2 عبدالباری

مسل نمبر 47235 میں مشہود احمد چوہدری

ولد چوہدری فتح محمد مرحوم قوم جٹ بندیشہ پیشہ جیالوجسٹ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ واقع چک نمبر 74/F ضلع رحیم یار خان اندازاً مالیتی۔ 2۔ رہائشی پلاٹ 10 مرلے واقع دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیتی۔ 3۔ رہائشی پلاٹ ایک کنال واقع چک نمبر 74/P اندازاً مالیتی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 ڈالر ماہوار بصورت پروفیشنل کنٹریکٹ ورک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشہود احمد چوہدری گواہ شدنمبر 1 سید شعیب احمد جنود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عبدالباری کینیڈا

مسل نمبر 47236 میں نثار احمد

ولد بشارت احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شدنمبر 1 خلیق احمد ظفر وصیت نمبر 34435 گواہ شدنمبر 2 منور محمود کاہلوں کینیڈا

مسل نمبر 47237 میں یاسمین احمد

زوجہ ڈاکٹر عمران احمد پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکاٹ لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/360 سکاٹ لینڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 سکاٹ لینڈ ماہوار بصورت Banifih`s مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین احمد گواہ شدنمبر 1 فیض الرحمٰن خان ولد ایم الطاف خان گواہ شدنمبر 2 Tahir Solbi

مسل نمبر 47238 میں مرزا ظفر احمد محمود

ولد مرزا محمد اکرم مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/225000 پاؤنڈ کا 1/2 حصہ جس پر مارگیج -/50000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 پاؤنڈ روپے ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مرزا ظفر محمود گواہ شد نمبر 1 دین محمد وصیت نمبر 22495 گواہ شدنمبر 2 سعادت احمد ولد ایم بشارت احمد

مسل نمبر 47239 میں رشید احمد

ولد محمد علی مرحوم قوم جٹ پیشہ معمار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 11 مرلہ دارالنصر وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/630 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد گواہ شدنمبر 1 عبدالغفار احمد گواہ شدنمبر 2 ظہیر احمد خان جتوئی

مسل نمبر 47240 میں شمائلہ طلعت بھٹی

زوجہ عتیق احمد بھٹی قوم ریحان راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 سٹرلنگ پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ طلعت بھٹی گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد طاہر U.K گواہ شدنمبر 2 ریاض چیمہ یو۔کے

مسل نمبر 47241 میں عتیق احمد بھٹی

ولد محمد احمد بھٹی قوم بھٹی ہومیو پیتھ پیشہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/140000 سٹرلنگ پاؤنڈ جس پر ماہانہ مارگیج ادائیگی -/700 سٹرلنگ پاؤنڈ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر یو۔کے گواہ شدنمبر 2 ریاض چیمہ یو۔کے

مسل نمبر 47242 میں مبشر احمد طاہر

ولد صوفی عطاء محمد قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع مصطفیٰ آباد لاہور مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/466 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد طاہر گواہ شدنمبر 1 لئیق احمد طاہر ولد فضل احمد U.K گواہ شدنمبر 2 مرزا مبارک بیگ ولد مرزا ارشد بیگ یو۔کے

مسل نمبر 47243 میں افضال احمد

ولد عبدالرحمٰن بھٹی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ بمعہ مکان 2 کنال دارالیمن وسطی مالیتی اندازاً -/1500000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افضال احمد گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد طاہر یو۔کے گواہ شدنمبر 2 مرزا مبارک بیگ یو۔کے

مسل نمبر 47244 میں مبارک احمد

ولد لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ اسائیلم سیکر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/648 پاؤنڈ ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شدنمبر 1 نسیم احمد ڈار یو۔کے گواہ شدنمبر 2 نسیم داؤد ولد عبدالکریم یو۔کے

مسل نمبر 47245 میں ابرار احمد فہیم

ولد ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/152 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابرار احمد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان یو۔کے گواہ شدنمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 47246 میں مدیحہ فہیم

بنت فہیم الدین جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ فہیم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 ظہیرالدین جنجوعہ ولد امیرالدین جنجوعہ یو۔کے

مسل نمبر 47247 میں عثمان احمد خان

ولد شمیم احمد خان پیشہ Admin عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد خان گواہ شد نمبر 1 عامر ندیم یو۔کے گواہ شد نمبر 2 دین محمد یو۔کے

مسل نمبر 47248 میں شریف احمد ابڑو

ولد محمد انور ابڑو مرحوم قوم ابڑو پیشہ بے روزگار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/158 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف احمد ابڑو گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر ولد محمد صادق یو۔کے گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف یو۔کے

مسل نمبر 47249 میں فیاض احمد

ولد محمد فاضل قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ دس مرلہ پلاٹ واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی -/160000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/222 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیاض احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 36222

مسل نمبر 47250 میں مدیحہ وحید

بنت عبدالرشید پیشہ نرس عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ جیولری بوزن -/450 گرام مالیتی -/800 سٹرلنگ پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/540 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت Earning مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ وحید گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان وصیت نمبر 34427 گواہ شد نمبر 2 Tahir Silbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 47251 میں بشریٰ مسعود احمد بنت

Lt.Co(Rd) Hamid Ahmad Masood

قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ جیولری بوزن ساڑھے چوبیس تولے مالیتی -/2450 سٹرلنگ پاؤنڈ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/7000 سٹرلنگ پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت Expendatur مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بھٹی یو۔کے گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد بھٹی یو۔کے

مسل نمبر 47252 میں محمد شفیع

ڈاکٹر وزیر محمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 86 سال بیعت 1940ء ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/450000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/560 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/322 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شفیع گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد حسنی ولد ظفر احمد حسنی یو۔کے گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد محمد شفیع یو۔کے

مسل نمبر 47253 میں امتہ الرشید

زوجہ محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/100 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 192 گرام مالیتی -/1400 پاؤنڈ۔ 4۔ نقد رقم -/621 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد حسنی یو۔کے گواہ شد نمبر 2 محمد احمد یو۔کے

مسل نمبر 47254 میں محمد احمد

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/5325 پاؤنڈ۔ 2۔ نقد رقم -/125000 روپے۔ 3۔ دو کاریں مالیتی -/5000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1012 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری فضل حسین یو۔کے گواہ شد نمبر 2 محمد انور یو۔کے

مسل نمبر 47255 میں

Ataul Munem Rashed

ولد عطاء المجیب راشد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ataul Munem Rashed گواہ شد نمبر 1 عطاء المجیب راشد والد موصی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد شاہ ولد محمد اقبال شاہ یو۔کے

مسل نمبر 47256 میں بشیر احمد

ولد لال دین مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع گوجرانوالہ پاکستان اندازاً مالیتی -/600000 روپے جس میں 4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 2۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع ربوہ قیمت خرید -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد آصف سعید بٹ یو۔کے گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ مربی سلسلہ یو۔کے

مسل نمبر 47257 میں

Ahmed Owusu Konadu

ولد Malika Owusa پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/828 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد

Ahmed Owusu Konadu

گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف احمد ولد شاہ محمد یو۔کے گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ یو۔کے

مسل نمبر 47258 میں سعادت احمد

ولد جمال الدین قوم بسراء جاٹ پیشہ سروس عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/23600 سٹرلنگ پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعادت احمد گواہ شد نمبر 1 ملک علیم احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد درانی یو۔کے

مسل نمبر 47259 میں نصرت مبارک احمد

زوجہ مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد عبدلکریم یو۔کے گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ڈار ولد مبارک احمد ڈار یو۔کے

مسل نمبر 47260 میں خالدہ احسن

زوجہ احسن رانا محمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/90000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/9000 ڈالر۔ 3۔ نقد رقم -/5000 ڈالر۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ احسن گواہ شد نمبر 1 رانا محمد خاں ولد رانا منشی خاں یو۔کے گواہ شد نمبر 2 رانا محمد یونس یو۔کے

مسل نمبر 47261 میں طاہر عبداللہ

ولد شیخ محمد عبداللہ Hagura پیشہ ملازمت عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع U.S.A مالیتی -/230000 ڈالر جس پر بینک قرض -/120000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر عبداللہ گواہ شد نمبر 1 امتیاز راجیکی ولد برکات راجیکی یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 رشید اے بھٹی ولد بشیر اے بھٹی یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 47262 میں امتہ الباسر ندرت

زوجہ سعد احمد پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الباسر گواہ شد نمبر 1 عمیر احمد ولد شبیر احمد گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد U.S.A

مسل نمبر 47263 میں سفیان احمد فاروقی

ولد انور احمد فاروقی پیشہ I T Professional عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سفیان احمد گواہ شد نمبر 1 انور فاروقی والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد جتالہ یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 47264 میں لبنٰی روحی ملک

بنت ناصر محمود ملک پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبنٰی روحی ملک گواہ شد نمبر 1 احمد ملک ولد ناصر ملک گواہ شد نمبر 2 ارباب ملک U.S.A

مسل نمبر 47265 میں ناصر احمد نور

ولد منیر احمد خان پیشہ ملازمت عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت وغیرہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد نور گواہ شد نمبر 1 محمد جتالہ یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 امیر الدین یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 47266 میں ڈاکٹر عزیزہ رحمٰن

زوجہ ڈاکٹر حمید الرحمٰن پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-1-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔جیولری مالیتی -/70000 ڈالر۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/1100 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ڈاکٹر عزیزہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 حمید الرحمٰن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد جتالہ یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 47267 میں عمیر احمد

ولد شبیر احمد پیشہ سوفٹ ویئر انجینئر عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1952 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمیر احمد گواہ شد نمبر 1 سعد احمد یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 حارث احمد یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 47268 میں نسیم احمد آرائیں

ولد کرم الٰہی پیشہ انجینئر عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U. S. A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پراپرٹی مالیتی اندازاً مالیتی -/200000 ڈالر بینک مارگیج -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/53448 ڈالر سالانہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم ارائیں احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد عارف زمان U.S.A گواہ شد نمبر2 S.Bushan یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 47269 میں ندیم احمد خان

ولد عبدالستار خان پیشہ فزیک تھراپسٹ عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد خان گواہ شد نمبر 1 پرویز خان ولد ممتاز خان U.S.A گواہ شد نمبر 2 S.Bushan Qadri U.S.A

مسل نمبر 47270 میں امتہ الحکیم عبداللہ

زوجہ طاہر عبداللہ پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ جیولری 97 گرام مالیتی -/1309 ڈالر۔ 2۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت اخراجات خوردونوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحکیم عبداللہ گواہ شد نمبر 1 طاہر عبداللہ یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 امتیاز راجیکی U.S.A

مسل نمبر 47271 میں نیلوفر عبداللہ

پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/25000 ڈالر۔ 2۔جیولری -/4819 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت خوردنوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نیلوفر عبداللہ گواہ شد نمبر 1 عفان عبداللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 امتیاز راجیکی U.S.A

مسل نمبر 47272 میں صدف احمد

زوجہ نسیم احمد پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 ڈالر۔ 2۔ طلائی زیور 38-383 گرام مالیتی -/5863 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت اخراجات خوردونوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صدف احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد نعیم احمد U.S.A گواہ شد نمبر 2 امتیاز راجیکی U.S.A

مسل نمبر 47273 میں

Ade Karsana Karim

S/O Mr.Achmad Sadili/Mr. Abdul Karim

پیشہ پنشنر عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/600000000 روپے کا 11/2 حصہ۔ 2۔ زمین برقبہ 1150 مربع میٹر مالیتی -/175000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 3۔ رائس فیلڈ 19.700 مربع میٹر 5 مالیتی -/500000000 روپے بمعہ مکان 200 مربع میٹر -/40000000 روپے۔ 4۔ ہنڈا کار -/275000000 روپے۔ 5۔کیش -/15000000 روپے۔ 6۔ Debt۔اس وقت مجھے مبلغ -/1808600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/400000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ade Karsana Karim گواہ شد نمبر 1 Rahmat Jakasontos گواہ شد نمبر 2 Abdul Mun`am انڈونیشیا

مسل نمبر 47274 میں

Aryudi Muhammad Sadiq Soelarso

S/O Mr. Soelarso (Lated)

پیشہ ملازمت عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/20000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Aryudi Muhammad Sadiq Soelarso گواہ شد نمبر 1 H.Umar Mulyono انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Syamsul Ahmadi انڈونیشیا

مسل نمبر 47275 میں

Syam sudin S/O Mursid

بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/60000000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/60000000 روپے۔ 3۔ زمین 200 مربع میٹر مالیتی -/50000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/925000 روپے ماہانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Syam Sudin گواہ شد نمبر 1 Marton انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Syaidul Kohar انڈونیشیا

مسل نمبر 47276 میں

Nurhayati W/O Syam sudin

پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت At Keturunan ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/37500000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/8000000 روپے۔ 3۔ حق مہر 5 گرام زیور طلائی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nurhayati گواہ شد نمبر 1 Syamsudin خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar وصیت نمبر 32399

مسل نمبر 47277 میں

Namun Suhadinata S/O Saur

پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان بمعہ زمین برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی -/52600000 روپے۔ 2۔ گھڑی مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Namun Suhadinata گواہ شد نمبر 1 Sadikin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Nursin

مسل نمبر 47278 میں

Nursin Jalaludin

S/O Jalaludin

پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 180 مربع میٹر مالیتی -/6480000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان مالیتی -/8520000 روپے۔ 3۔ گھڑی مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nursin Jalaludin گواہ شد نمبر 1 Sadikin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Nainus S انڈونیشیا

مسل نمبر 47279 میں

Dudung Abdul Hami

S/O Tar`am Ahmed Tarmizi

پیشہ بزنس عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dudung Abdul Hamid گواہ شد نمبر 1 Ahmed Nursafam S.M. گواہ شد نمبر 2 Arief Maulana انڈونیشیا

مسل نمبر 47280 میں

Sagandi S/O Ading

پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 193 مربع میٹر مالیتی -/28950000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 390 مربع فٹ مالیتی -/93800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1015000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sagandi گواہ شد نمبر 1 Ismail Firdausc وصیت نمبر 24078 گواہ شد نمبر 2 Rashi Ahmeed انڈونیشیا

مسل نمبر 47281 میں

Lili Supadli S/O Abdul gani

پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان بمعہ زمین برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Lili Supadli گواہ شد نمبر 1 Ismail Firdaud وصیت نمبر 24078 گواہ شد نمبر 2 Arief Maulang انڈونیشیا

مسل نمبر 47282 میں

Nadi Thaherah B

D/O Ambas Basyir Ahmed

پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nadia Thaherah B گواہ شد نمبر 1 Ambas Basyir Ahmed انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Romlah Edi انڈونیشیا

مسل نمبر 47283 میں

Udun Abdurachman.K

S/O H.Didi Tadiredja

پیشہ ٹیچر عمر 56 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 54 مربع میٹر مالیتی -/25000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 102 مربع میٹر مالیتی -/20000000 روپے۔ 3۔ رائس فیلڈ 50 مربع میٹر مالیتی -/20000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/663700 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے ماہانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Udun Abdurachman.K گواہ شد نمبر 1 A.Kastidja وصیت نمبر 32810 گواہ شد نمبر 2 Uwos Ahmad Rosadi انڈونیشیا

مسل نمبر 47284 میں

Eddy Rohendi

S/O Maman Lukman

پیشہ بزنس عمر 42 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 495 مربع میٹر مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 315 مربع میٹر مالیتی -/750000 روپے۔ 3۔ مکان بمعہ زمین برقبہ 25 مربع میٹر مالیتی -/12500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3520000 روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Eddy Rohendi گواہ شد نمبر 1 A.Kastidja وصیت نمبر 32810 گواہ شد نمبر 2 Uwos Ahmad Rosadi انڈونیشیا

مسل نمبر 47285 میں

Bdui Badrussalam

S/O Adang Havid Ahmed

پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Budi Badrussalam گواہ شد نمبر 1 A.Kastidja وصیت نمبر 32810 گواہ شد نمبر 2 Uwos Ahmed Rosadi انڈونیشیا

مسل نمبر 47286 میں

Rudjito S/O Darmowiyoto

عمر 63 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/50000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rudjito گواہ شد نمبر 1 Rosaflati Unik Wahyuni انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Iwan Munawar انڈونیشیا

درخواست دعا

مکرم صفدر علی وڑائچ صاحب ناظم انصاراللہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری نصیر احمد وڑائچ صاحب نائب ناظم تعلیم انصاراللہ ضلع سرگودھا ڈاکٹرز ہسپتال لاہور سے بائی پاس کے کامیاب آپریشن کے بعد واپس سرگودھا آچکے ہیں ان کی مکمل شفایابی اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کی درخواست دعا ہے۔

کارکنان کی ضرورت ہے

''ایمرجنسی سینٹر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں سمجھ دار صحت مند اور مضبوط و توانا جسم رکھنے والے کچھ کارکنان کی ضرورت ہے۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے افراد اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے نام 20/جون تک دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل اور مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والی درخواستیں زیر غور نہیں لائی جائیں گی''۔

(صدر عمومی)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ نصیرہ مبارک میر صاحبہ بابت ترکہ محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ، محترمہ نصرت رشید صاحبہ)

محترمہ نصیرہ مبارک میر صاحبہ سکنہ 35۔ ناصر آباد شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ان کی والدہ محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں اسی طرح ان کی ہمشیرہ محترمہ نصرت رشید صاحبہ بھی بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر 10/10 دارالنصر غربی سے 2 مرلہ 137 مربع فٹ الاٹ ہے اور محترمہ نصرت رشید صاحبہ کے نام 1 مرلہ 126 مربع فٹ الاٹ ہے ان کا حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم ناصر احمد صاحب پال (برادر)
2۔ مکرم نصیر احمد صاحب پال (برادر)
3۔ مکرم منصور احمد صاحب پال (برادر)
4۔ مکرم مبشر احمد صاحب پال (برادر)
5۔ مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ (ہمشیرہ)
6۔ مکرمہ بشریٰ تنویر صاحبہ (ہمشیرہ)
7۔ مکرم عبدالرشید بھٹی صاحب خاوند مکرمہ نصرت رشید صاحبہ مرحومہ (ہمشیرہ)
8۔ مکرم عامر رشید بھٹی صاحب ابن مکرم عبدالرشید بھٹی صاحب

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ کو مطلع کریں۔

(ناظم دارالقضاء)

درخواست دعا

مکرم محمود احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی دونوں آنکھوں کا موتیا کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ کامیاب کرے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔ جون 2005ء	
طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:16

(بقیہ صفحہ 4)

''بیماریوں کے ذکر پر فرمایا کہ:

''بیماری کی شدت سے موت اور موت سے خدا یاد آتا ہے۔ اصل یہ ہے کہ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا (النساء: 29) انسان چند روز کیلئے زندہ ہے۔ ذرہ ذرہ کا وہی مالک ہے جو حی و قیوم ہے۔ جب وقت موعود آجاتا ہے تو ہر ایک چیز السلام علیکم کہتی اور سارے قویٰ رخصت کر کے الگ ہو جاتے ہیں اور جہاں سے یہ آیا ہے وہیں چلا جاتا ہے''۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 240)

بیماریوں کی حکمت

ان مختلف امراض اور عوارض کے ذکر پر جو انسان کو لاحق ہوتے ہیں فرمایا کہ:

''اللہ تعالیٰ قادر تھا کہ چند ایک بیماریاں ہی انسان کو لاحق کر دیتا مگر ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے امراض ہیں جن میں وہ مبتلا ہوتا ہے۔ اس قدر کثرت میں خدا تعالیٰ کی یہ حکمت معلوم ہوتی ہے تا کہ ہر طرف سے انسان اپنے آپ کو عوارض اور امراض میں گھرا ہوا پا کر اللہ تعالیٰ سے ترساں اور لرزاں رہے اور اسے اپنی بے ثباتی کا ہر دم یقین رہے اور مغرور نہ ہو اور غافل ہو کر موت کو نہ بھول جاوے اور خدا سے بے پروانہ ہو جاوے''۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 217)

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر: 04524-211971
فون 214214
دکان 216216

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
فون دکان: 215378 گھر: 212647
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

میڈیکل ریپس درکار ہیں
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی نور۔ ربوہ فون 212694

C.P.L 29FD